جمالین

فی شرح

جلالین

جلد اول

لِلشیخ عبدُ الرحمٰن بن أبی بکر جلال الدین السیوطی-۹۱۱ھ

شارح

حضرت مولانا محمد جمال بلند شہری

اُستاذ دار العلوم دیوبند

زمزم پبلشرز

جدید نظر ثانی شدہ ایڈیشن

جمالین

فی شرح

جلالین

جلد اوّل

لِلشیخ عبد الرحمٰن بن أبی بکر جلال الدین السیوطی - م ۹۱۱ھ

شارح

حضرت مولانا محمد جمال بلند شہری

اُستاذ دار العلوم دیوبند

ناشر

زمزم پبلشرز

نزد مقدس مسجد اُردو بازار کراچی

کتاب کا نام ——— جمالین شرح جلالین جلد اول

تاریخ اشاعت ——— فروری ۲۰۱۱ء

باہتمام ——— احباب زمزم پبلشرز

ناشر ——— زمزم پبلشرز کراچی

صفحات ——— ۶۴۸

شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار کراچی

فون: 021-32729089

فیکس: 021-32725673

ای میل: zamzam01@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.zamzampublishers.com

ملنے کے دیگر پتے

- مکتبہ بیت العلم، اردو بازار کراچی۔ فون: 32726509
- مکتبہ دار الہدیٰ، اردو بازار کراچی۔ فون: 32711814
- دار الاشاعت، اُردو بازار کراچی
- قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی
- مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

Madrasah Arabia Islamia
1 Azaad Avenue P.O Box 9786,
Azaadville 1750 South Africa
Tel : 00(27)114132786

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park London E12 5QA
Phone: 020-8911-9797

Islamic Book Centre
119-121 Halliwell Road, Bolton Bl1 3NE
U.K
Tel/Fax : 01204-389080

Al Farooq International
68, Asfordby Street Leicester LE5-3QG
Tel : 0044-116-2537640

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ انقضت عدتهن فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ خطاب للاولياء اى لا تمنعوهن
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ المطلقين لهن لان سبب نزولها ان اخت معقل بن يسار طلقها زوجها فاراد
ان يراجعها فمنعها معقل كما رواه الحاكم اِذَا تَرَاضَوْا اى الازواج والنساء بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ شرعا
ذٰلِكَ النهى عن العضل يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ لانه المنتفع به
ذٰلِكُمْ اى ترك العضل اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ لكم ولهم لما يخشى على الزوجين من الريبة بسبب
العلاقة بينهما وَاللّٰهُ يَعْلَمُ ما فيه من المصلحة وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ ذلك فاتبعوا امره
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اى ليرضعن اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ عامين كَامِلَيْنِ صفة مؤكدة ذلك لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ
ولا زيادة عليه وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ اى الاب رِزْقُهُنَّ اطعام الوالدات وَكِسْوَتُهُنَّ على الارضاع اذا كن مطلقات
بِالْمَعْرُوْفِ بقدر طاقته لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا طاقتها لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا بسببه بان تكره على ارضاعه اذا
امتنعت وَلَا يضار مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ اى بسببه بان يكلف فوق طاقته واضافة الولد الى كل منهما فى
الموضعين للاستعطاف وَعَلَى الْوَارِثِ اى وارث الاب وهو الصبى اى على وليه فى ماله مِثْلُ ذٰلِكَ الذى
على الاب للوالدة من الرزق والكسوة فَاِنْ اَرَادَا اى الوالدان فِصَالًا فطاما له قبل الحولين صادرا
عَنْ تَرَاضٍ اتفاق مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ بينهما ليظهر مصلحة الصبى فيه فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فى ذلك وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
خطاب للاباء اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مراضع غير الوالدات فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فيه اِذَا سَلَّمْتُمْ اليهن مَّآ اٰتَيْتُمْ
اى اردتم ايتاءه لهن من الاجرة بِالْمَعْرُوْفِ بالجميل كطيب النفس وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
لا يخفى عليه شىء منه وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ يموتون مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ يتركون اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ اى ليتربصن
بِاَنْفُسِهِنَّ بعدهم عن النكاح اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا من الليالى وهذا فى غير الحوامل اما الحوامل فعدتهن
ان يضعن حملهن باية الطلاق والامة على النصف من ذلك بالسنة فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ انقضت مدة
تربصهن فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ايها الاولياء فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ من التزين والتعرض للخطاب بِالْمَعْرُوْفِ شرعا
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ عالم بباطنه كظاهره وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ لوحتم بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ المتوفى
عنهن ازواجهن فى العدة كقول الانسان مثلا انك لجميلة ومن يجد مثلك ورب راغب فيك اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اضمرتم فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ من قصد نكاحهن عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ بالخطبة ولا تصبرون عنهن فاباح لكم
التعريض وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اى نكاحا اِلَّآ لكن اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا اى ما عرف شرعا من
التعريض فلكم ذلك وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ اى على عقده حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اى المكتوب من العدة

اَجَلَهٗ بِاَنْ يَنْتَهِيَ **وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ** مِنَ الْعَزْمِ وغيرِه **فَاحْذَرُوْهُ** اَنْ يُعَاقِبَكُمْ اذا عَزَمْتُمْ **وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ** لِمَنْ يَحْذَرُهٗ **حَلِيْمٌ** ﴿۲۳۵﴾ بتاخيرِ العُقُوْبَةِ عن مُسْتَحِقِّهَا.

ترجمہ: اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دیدو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں، (یعنی) ان کی عدت کی مدت پوری ہو جائے تو تم ان کو ان کے، ان خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جنہوں نے ان کو طلاق دی ہے، خطاب اولیاء کو ہے، اس لئے کہ اس آیت کے نزول کا سبب یہ ہے کہ معقل بن یسار کی بہن جمیلہ بنت یسار کو ان کے شوہر (بداح بن عاصم بن عدی) نے طلاق دیدی تھی پھر انہوں نے معقل بن یسار کی بہن سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو معقل نے ان کو منع کر دیا۔

(کما رواه الحاکم)

جب کہ خاوند اور بیوی شرعی قانون کے مطابق راضی ہوں، یہ یعنی روکنے سے ممانعت کی نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس لئے کہ (دراصل) اس سے وہی شخص مستفید ہوتا ہے، یہ منع کرنے سے باز رہنا تمہارے اور ان کے لئے زیادہ شائستہ اور پاکیزہ تر ہے، اس لئے کہ زوجین پر ان کے (سابقہ) تعلق کی وجہ سے تہمت کا اندیشہ ہے اس کی مصلحت کو اللہ ہی خوب جانتا ہے اور تم اس کو نہیں جانتے لہٰذا اس حکم کی اتباع کرو، جو باپ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد پوری مدت رضاعت تک دودھ پیئے نہ کہ اس سے زیادہ تو مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں، کَامِلَيْنِ، حَوْلَيْنِ، کی صفت مؤکدہ ہے (اس صورت میں) بچے کے باپ کو معروف طریقہ سے گنجائش کے مطابق بچہ کی ماؤں کو دودھ پلانے کے عوض کھانا کپڑا دینا ہوگا جب کہ وہ مطلقات ہوں، مگر کسی پر اس کی وسعت سے زیادہ بار نہ ڈالا جائے، نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اس طریقہ پر کہ جب وہ دودھ نہ پلانا چاہے تو اس کو دودھ پلانے پر مجبور کیا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے، اس طریقہ پر کہ وسعت سے زیادہ اس کو مکلف بنایا جائے، اور ولد کی اضافت والدین کی طرف دونوں جگہوں پر طلب شفقت کے لئے ہے اور وارث (یعنی) باپ کے وارث پر کہ وہ اس کا بچہ ہے، یعنی باپ کے مالی وارث پر بھی اسی جیسی ذمہ داری ہے یعنی جیسی والد پر والدہ کے لئے کھانے کپڑے کی ذمہ داری تھی (ویسی ہی ذمہ داری مرنے والے باپ کے وارث پر ہے) پھر اگر دونوں (یعنی) والدین دو سال سے پہلے ہی آپسی رضامندی اور باہمی مشورہ سے تاکہ اس میں بچہ کی مصلحت ظاہر ہو بچہ کا دودھ چھڑانا چاہیں تو اس میں ان دونوں پر کوئی حرج نہیں، اور اگر تم خطاب آباء کو ہے، اپنی اولاد کو ان کی ماؤں کے علاوہ کسی دودھ پلانے والی سے دودھ پلوانا چاہو تو اس میں تم دونوں کے لئے کوئی مضائقہ نہیں جب تم ان کو جو اجرت دستور کے مطابق دینا چاہو خوش دلی سے دیدو، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس بات کا یقین رکھو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے ان میں سے اس پر کوئی چیز مخفی نہیں، اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں یعنی انتقال کر جائیں اور اپنے پیچھے بیوہ چھوڑ جائیں تو وہ اپنے آپ کو ان کے بعد نکاح سے چار مہینے دس راتیں روکے رکھیں اور یہ حکم